سوال

(32) رضاعی بھائی سے نکاح کی حرمت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بہن کو میری مامی نے دودھ پلایا ہے۔ کیا میری اس بہن کا میری مامی کے بیٹوں سے نکاح ہو سکتا ہے۔ اگر اس نے یہ دودھ چھوٹے بچوں کے ساتھ پلایا ہے۔ اور نکاح بڑے بیٹوں سے رکھا ہو۔ تو کیا ایسا کرنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں آپ کی بہن کا نکاح مامی کے کسی بھی بیٹے سے نہیں ہو سکتا، خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ کیونکہ رضاعت سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے ہوتے ہیں،

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ'' (رواه البخاري: 2645)، و(مسلم: 1447)

جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

ہاں البتہ آپ کی کسی دوسری بہن (جس نے مامی کا دودھ نہ پیا ہو) کی شادی آپ کی مامی کے لڑکوں سے ہو سکتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الطھارہ جلد 2]